سوال

(624)اس شخص کی امامت کا حکم جسے ہوا خارج ہونے کا شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قولون (بڑی آنت کے درد) کا دائمی مریض ہوں اور اس مرض کی وجہ سے ہوا خارج ہوتی رہتی ہے خاص طور پر نماز میں اور ہوا کے کثرت سے خروج کے باعث مجھے نماز میں بھی بد بو محسوس ہوتی ہے حتی کہ بد بو اگر کسی اور چیز سے آرہی ہو تو پھر بھی مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ میری ہوا خارج ہونے کی وجہ سے ہے تو میں نماز کے دوران کیا کروں ؟ کیا شک کی صورت میں وضوء واجب ہے ؟ اور جب مقتدی اچھی طرح قرات نہ کرسکتے ہوں تو کیا میرے لئے ان کی امامت کرانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل بقاء طہارت ہے لہذا آپ کے لئے یہ واجب ہے کہ اپنی نماز کو مکمل کرو اور وسوسہ کی طرف توجہ نہ دو الا یہ کہ آواز سننے یا بد بو محسوس کرنے کی وجہ سے آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کی ہوا خارج ہوئی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ سوال کیا گیا کہ آدمی اپنی نماز میں کچھ محسوس کرتا ہے تو آپ نے فرمایا :

«لا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا» (صحیح بخاری کتاب الوضوء) (ح:137)

"وہ اس وقت تک نماز کو نہ چھوڑنا جب تک آواز نہ سن لے یا بد بو نہ محسوس کرلے"

جب تمام حاضرین کی نسبت آپ قرآن مجید زیادہ پڑھنے والے ہوں اور امامت کروانے میں کوئی ممانعت نہیں بشرطیکہ حدث کی کیفیت مسلسل نہ ہو اور یہ عارضہ کبھی کبھی لاحق ہوتا ہو اور جب وضوء ٹوٹ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے خواہ آپ امام ہوں مقتدی ہو یا اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں اگر آپ امام ہوں اور وضوء ٹوٹ جائے تو اپنے پیچھے کھڑے ہوئے جماعت کے لوگوں میں سے کسی کو اپنی جگہ کھڑا کردیں جو باقی نماز پڑھائے ۔ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو عافیت عطا فرمائے (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 505